10528 - خنزير كے گوشت كى نجاست كا حكم

سوال

ميں نے پڑھا ہے كہ جن پليٹوں اور برتنوں ميں خنزير كا گوشت ڈالا جائے اور جن چھريوں سے كاٹا اور چمچوں سے كھايا جائے انہيں سات بار پانى اور ايك بار مٹى سے دھونا چاہيے، كيا يہ بات صحيح ہے ؟
اس حكم كى دليل كونسى حديث ہے، كيا ان برتنوں كو ايك بار صابن سے دھونا كافى نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں خنزير كا گوشت حرام ہے، اسے كھانا جائز نہيں، چاہے خنزير كا گوشت ہو يا اس كى چربى، يا خنزير كا كوئى بھى جز ہو.

اس كى دليل فرمان بارى تعالى ہے:

تم پر مردار، اور خون، اور خنزير كا گوشت حرام كر ديا گيا ہے المآئدۃ (3).

اور پھر مسلمانوں خنزير كے گوشت اور سب اجزاء كى حرمت پر اجماع ہے، اور پھر اللہ سبحانہ وتعالى نے اسے حرام اس ليے كيا كہ اس ميں بہت سے نقصانات ہيں، اور اس ليے بھى كہ يہ نجس اور پليد ہے، جيسا كہ درج ذيل فرمان بارى تعالى ميں بيان ہوا ہے:

اے ميرے نبى صلى اللہ عليہ وسلم آپ فرما ديں كہ ميرى طرف جو كچھ وحى كيا گيا ہے، ميں اس ميں كسى بھى كھانے والے كوئى بھى كھانے والى چيز حرام نہيں پاتا، مگر صرف يہ كہ: وہ مردار ہو، يا دم مسفوح (بہنے والا خون) يا خنزير كا گوشت كيونكہ يہ نجس اور پليد ہے الانعام (145)

اور خنزير كا گوشت بيمارى ہے، لوگ علم ميں جتنا بھى ترقى كر رہے ہيں، اور ريسرچ كرتے ہيں تو انہيں خنزير كا گوشت كھانے كے باعث نئى نئى بيماريوں كا انكشاف ہوتا ہے.

اس لیے مسلمان شخص کو ایسی جگہوں سے دور رہنا چاہیے جہاں خنزیر کا یہ گندا گوشت کھایا جاتا ہو، تا کہ کہیں وہ بے علمی میں خنزیر کا گوشت ہی نہ کھا بیٹھے.

رہا یہ مسئلہ کہ خنزیر کا گوشت جن برتنوں میں کھایا جائے انہیں اچھی طرح دھویا جائے حتی کہ اس گوشت کی گندگی ختم ہو جائے.

کیونکہ صحیح یہی ہے کہ خنزیر کی نجاست بھی دوسری نجاست کی مانند ہی ہے، اسے سات بار اور مٹی سے نہیں دھویا جائیگا.

دیکھیں: الشرح الممتع لابن عثیمین (1 / 356).

واللہ اعلم .